Heroes who fulfill their personal sense of destiny

سورما جو اپنی شخصی رویا کو پایہء تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

CHRISTIAN WARRIOR

III.Drill

June 2011

مسیحی جنگجو

III۔ مشق

جون 2011ء

مصنف: پاسٹر جین کننگھم

سٹڈی بک: کرسچن واریئر

مترجم: پاسٹر پرویز رحمت مسیح

Email:gracebiblechurchpakistan@gmail.com

www.gbcpakistan.org

مسیحی جنگجُو

اس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ برے دن میں مقابلہ کر سکو

اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔

پس سچائی سے......(افسیوں 6:13-14)

اس سے پیشتر کہ آپ خدا کے کلام کا مطالعہ شروع کریں ،اس بات کی تسلّی ضرور کرلیں کہ آپ خدا کی رفاقت میں ہیں نیز روح القدس سے معمور بھی ہیں۔ مسیحی زندگی میں کسی بھی دیگر چیز کی طرح ادراک ایسی نعمت ہے جسے صرف ایمان سے بہتر اور مناسب بنایا جاسکتا ہے۔ بائبل واضح طور پر ایسی تین باتیں ہمارے سامنے رکھتی ہے جو ہمیں پوری کرنا ہوتی ہیں، پیشتر اِس سے کہ ہم خدا کے کلام کی سمجھ رکھنے کی توقع کریں۔ یہ تینوں باتیں ہم سے ایمان کے سوا اور کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتیں۔

1۔ ہمارا ایمان لازمی طور پر مسیح یسوع پر ہو(یوحنا3:16):

ممکن نہیں کہ بے ایمان لوگ خدا کے کلام کو سمجھ سکیں(1 کرنتھیوں2:14) یسوع نے اپنے دور کے مذہبی رہنماؤں پر واضح کر دیا تھا کہ روحانی پیدائش کے بغیر انسان خدا سے علاقہ رکھنے والی باتوں کے معاملہ میں اندھا ہے: ''کہ جو جسم سے پیدا ہوا وہ جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا وہ روح ہے...... تجھے نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے''(یوحنا3:6)۔

2۔ ہم لازمی طور پر روح القدس سے معمور ہوں(1 کرنتھیوں2:12):

صرف خدا کا پاک روح ہی خدا کے خیالوں سے واقف ہے۔ بطور ایماندار، خدا کا روح ہم میں بسا ہوا ہے لیکن جب ہم گناہ کرتے ہیں تو خدا کے ساتھ ہماری رفاقت ٹوٹ جاتی ہے اور ہمارا روح القدس کی قدرت میں کام کرنا رُک جاتا ہے۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو خدا ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں

ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے (1 یوحنا 1:9)۔ جس لمحہ ہم اقرار کرتے ہیں، اُسی وقت رفاقت میں بحال ہو کر ایک بار پھر روح القدس کے زیرِ اختیار آجاتے ہیں اور اسی لئے سیکھنے کے لائق بنتے ہیں۔

3۔ لازم ہے کہ ہم ایمان کی حالت میں اُس کے حضور آئیں (عبرانیوں 11:6):

خدا کا کلام اُسی صورت ہمارے لئے بامعنی ٹھہرتا ہے جب ہم اُسے خاکساری کے ساتھ اور بچوں کی مانند قبول کرتے ہیں (متی 18:4؛ عبرانیوں 11:3)۔ جب ہم دیکھیں کہ کلامِ مقدس کے حصہ جات ہمارے نظریات اور ارادوں سے مطابقت نہیں رکھتے تو ہمیں فوراً کلام کے تابع ہو جانا چاہئے۔ ادراک، دانش/حکمت اور اختیار اُن کے واسطے مقرر ہے جو خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے تیار ہیں (یوحنا 7:17)۔

فہرست

پیش لفظ

سرگرمیاں 1

فوجی بھرتی 2

مشق 3

احکامات 4

قلعہ بند فوج 5

جماعت کی تشکیل 6

جنگ کی تفصیلات 7

کھڑے ہونا 8

جنگی حکمتِ عملی 9

مخبر سکاؤٹ 10

پیش قدمی کی ہدایت 11

سورما 12

فتح 13

جنگ کا اختتام 14

پیش لفظ

قدیم زمانہ میں رومی سلطنت کے منجھے ہوئے جنگجو ''ٹرائیری Trairri''
کہلاتے تھے۔ جب یہ سخت جان جنگی سپاہی کسی دشمن کے ساتھ مصروفِ جنگ ہوتے
تو اُن میں سے ہر ایک خوب واقف ہوتا کہ کیا کرنا ہے: ایک مربع گز پر، کام مکمل کرنا،
آگے بڑھنا؛ ایک مربع گز پر، کام مکمل کرنا، آگے بڑھنا۔ ٹرائیری کبھی بھی پیچھے نہیں
ہٹتے تھے؛ وہ فتح یا موت کے بغیر اپنی جگہ سے نہ ٹلتے تھے۔

پولس رسول نے مسیحیوں کو خداوند یسوع مسیح کے کام کو جانفشانی سے کرتے
رہنے میں حوصلہ افزائی کے لئے ٹرائیریوں کا جنگی نعرہ ''ہوشیار باش!'' استعمال کیا۔
یہ ایسا نعرہ ہے جسے آج دہرائے جانے کی ضرورت ہے۔ ہم میں سے ہر ایک میدانِ
جنگ میں رہتا ہے۔ ہمارے ارد گرد اندیکھا جنگی طیش ہے...... ملائیکی جنگ، سچ اور
جھوٹ، صحیح اور غلط کے درمیان اور خداوند یسوع اور گرائے جانے والے فرشتگان
کے درمیان ایک کشمکش ہے۔ جس لمحہ ہم مسیح پر ایمان لاتے اور نجات پاتے ہیں، ہم خدا
کے شاہی خاندان میں شامل ہو جاتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ خدا کی شاہی فوج میں
بھی شامل ہو جاتے ہیں؛ ہم زمانوں کی اِس جنگ کے جنگجو بن جاتے ہیں۔

یہ بات ہماری مرضی پر منحصر نہیں ہوتی کہ ہم اِس جنگ میں لڑیں گے یا نہیں۔
ہم اس کی بابت جو چاہے سوچتے ہوں مگر جنگ کرنی ہی پڑتی ہے۔ بہر حال ہم اِس
بات کا انتخاب کر سکتے ہیں کہ اِس جنگ میں کمزوری دکھائیں گے یا موثر لڑائی لڑیں
گے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر ایماندار ایمان کا سورما بنے۔ لیکن سورما بننے کے لئے قیمت

چُکانی پڑتی ہے اور خدا اِس میں کسی کو زبردستی نہیں دھکیلتا۔ تیاری، تربیت، اور مستعدی ......ان باتوں میں انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

یہ کتاب مسیحی جنگ کی بابت مطالعہ کے لئے ہے، یعنی ایمان کے سورماؤں کے لئے مددگار کتابچہ۔ اِس میں ہم اُن فوجی اصطلاحات کے ذریعہ مسیحی جنگ کی بابت پولس رسول کے موضوعات کی پیروی کریں گے جن کا ذکر اُس نے اپنے خطوط میں کیا ہے۔

فوجی زندگی میں، سپاہی اپنے ہدف کی طرف قدم بہ قدم آگے بڑھتا ہے۔ وہ بھری ہونے کے بعد بنیادی تربیت، تیاری اور جنگ کے لئے ہتھیار بندی سیکھتا ہے۔ وہ جنگ کا ابتدائی مزہ چکھتا ہے اور سیکھتا ہے کہ میدانِ جنگ میں اسے مزید بڑھانا ہے۔ اُس کی جرأت کیچڑ اور جنگ کی دھول مٹی میں پروان چڑھتی اور اسے اِس لائق بناتی ہے کہ دشمن کے سامنے سینہ تان کر کھڑا ہو سکے اور میدانِ جنگ کی فتوحات حاصل کر سکے۔ اور جب جنگ ختم ہو جاتی ہے تو وہ جنگی کارناموں پر ملنے والے تمغوں سے سجی وردی پہن کر گھر لوٹتا ہے۔

پولس ہمیں سمجھانا چاہتا ہے کہ مسیحی زندگی میں تعارف سے لے کر آراستہ یا ملبس ہونے تک قدم بہ قدم، مرحلہ وار آگے حرکت کرنے کی ضرورت ہے۔ مسیح پر ایمان رکھنے والے ایماندار کی حیثیت سے، لازم ہے کہ ہم خدا کے تربیتی نظام کی پیروی کریں۔ یہ مشکل نظام ہے؛ یہ شخصی قربانی، تحفظ اور تحمل و بردباری کے لئے بلاتا ہے۔ اِس میں وقت بھی لگتا ہے لیکن خدا ہم میں سے ہر ایک کو وقت دیتا ہے...... جو دوڑ ہمیں درپیش ہو اس کے جیتنے کے لئے عین مناسب وقت اُس نے کفایت کے

ساتھ ہمارے لئے مقرر کر دیا ہے۔ اُس کی طرف سے دیئے گئے وقت میں کوئی اضافی لمحات شامل نہیں ہیں۔ لازم ہے کہ ہر ایک لمحہ کو غنیمت جان کر استعمال کر لیا جائے ورنہ وہ ہمیشہ کے لئے کھو جائے گا۔

رواں دور میں ہمارا وقت تیزی سے نکلا جاتا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ ہم کلیسیائی فضائی استقبال کے بالکل دہانے پر ہیں۔ ہمیں کچھ اندازہ نہیں کہ کتنے دن باقی ہیں، لیکن ایک بات ہم ضرور جانتے ہیں: خواہ بہت زیادہ دن بھی باقی ہوں، لیکن ضرورت سے زیادہ نہیں بلکہ جتنے ہیں صرف اتنے ہی ہیں۔ ہمارے پاس ضائع کرنے کے لئے کوئی وقت نہیں ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کے پاس صرف پورے پورے دن ہی ہیں، کاش ہم انہیں استعمال کر لیں، اُس کام کی تکمیل کے لئے جس کی خاطر ہم یہاں پر ہیں۔ یہ کام ہے مسیح کی ذات کو بلند کرنا، اپنی زندگیوں کے وسیلہ اس دنیا فضل، عزت اور حوصلہ، مستعدی، سپردگی اور بادشاہوں کے بادشاہ کی محبت دکھانا...... جو ہمارا جلالی خدا ہے۔

جی۔ سی

III۔ مشق

فلپیوں 3:12-18

فوج میں نیا بھرتی ہونے والا سب سے پہلے یہ اصول سیکھتا ہے کہ چلنا یعنی مارچ کس طرح کرنا ہے ۔فلپیوں 3:16 میں پولس نے ایک اور فوجی اصطلاح استعمال کی جسے فلپی ایماندار یقیناً سمجھتے ہوں گے ۔Stoicheo یونانی زبان کا لفظ ہے جسے رومی فوجی باقاعدہ مارچ کے لئے استعمال کرتے تھے یہ مشق سپاہیوں کے بدن کو جگہ جگہ لے جایا کرتی تھی ۔ نئے بھرتی ہونے والے کو سیکھنا ہوتا تھا کہ حکمیہ لہجے کی آواز کی پیروی کرے اور دوسرے سپاہیوں کے ساتھ یکسانیت سے چلے ۔ بلاشبہ نئے بھرتی ہونے والے کو یہ معلوم نہیں ہوتا تھا کہ کہاں جانا ہے۔ مگر وہ کسی ایسے شخص کی آواز سُنتا تھا جسے یقیناً معلوم ہوتا کہ فوج کا کہاں ہونا ضروری ہے اور انہیں بڑی سرعت اور لائق طریقے سے وہاں کیسے لے جایا جاسکتا ہے۔

نئے مسیحی کو بھی نئے سپاہی کی طرح اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ زندگی میں کہاں جارہا ہے اور وہاں کس طرح پہنچ سکتا ہے۔لیکن خدا پاسبان استاد مہیا کرتا ہے جو منزل کو اور خدا کے اُن مقاصد کو سمجھتے ہیں جو وہ اپنے ہر ایک فرزند کے لئے رکھتا ہے۔ ایماندار کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ ہدایات کو سُنے اور مارچ کرنا یعنی چلنا سیکھے۔

مقصد

''یہ غرض نہیں کہ میں پا چکا یا کامل ہو چکا ہوں بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے لئے

دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کے لئے مسیح نے مجھے پکڑا تھا۔ اے بھائیو میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بلایا ہے۔" فلپیوں 3:12-14

جب پولس رسول مسیح یسوع پر ایمان لانے والا بن گیا تو انسانی کامیابی اُس کے سامنے بے وُقعت ہو کر رہ گئی۔ اُس نے مسیح یسوع کو پالینے کی وجہ سے باقی سب چیزوں کو نقصان سمجھا (فلپیوں 3:8-9)۔ لیکن پولس نے زندگی کے باقی ایام صلیب کے قدموں میں بیٹھ رہنا نہیں چاہا؛ وہ اپنی نجات کے مقام سے اُس جگہ آگے جانا چاہتا تھا جسے وہ 13 اور 14 آیات میں "نشان" کہتا ہے۔

مسیحیت بھی ہدف رکھتی ہے۔ پولس کہتا ہے کہ وہ "انعام پانے کے لئے نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہے جس کے لئے اُسے اوپر بلایا گیا ہے"؛ یعنی اپنی زندگی کے لئے خدا کے مقصد کی طرف۔ پولس جانتا تھا کہ اُس کے وجود کی کوئی وجہ تھی، اور یہ بھی کہ اُس کے پاس ایک منزل ہے...... خدا کی طرف سے بلاوا ہے...... اور وہ اُسے تھامے رہنا چاہتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر مقصد حاصل کر لے گا تو اُسے انعام بھی ملے گا۔ اُسے معلوم تھا کہ خدا نے ہر اُس ایماندار کے لئے ابدی انعام مقرر کر رکھا ہے جو اپنی زندگی میں خدا کے ارادے کو پورا کرتا ہے۔

نشوونما پانے کا عمل خدا کے منصوبے میں مرکزیت رکھتا ہے اور اِس کی تشکیل اِس طرح کی گئی ہے کہ اس کے ساتھ ایماندار روحانی پیدائش سے روحانی بلوغت اور اُس سے بھی آگے تک پہنچتا ہے۔ کلامِ مقدس میں روحانی نشوونما کے پانچ درجات

بیان کئے گئے ہیں۔ رومیوں 17:1 میں پولس رسول کہتا ہے کہ ایماندار ''ایمان سے، ایمان کے لئے'' چلتے ہیں۔ پرانے عہد نامہ میں ایمان کے لئے پانچ مختلف الفاظ پائے جاتے ہیں اور وہ نشو ونما کے پانچوں درجات کے ساتھ متوازی ہیں۔

شیر خوار

1 پطرس 2:2 میں پطرس نے اپنے قارئین کو بتایا ہے کہ انہیں نومولود بچوں کی مانند کلام کے دودھ کا مشتاق ہونا چاہئے۔ شیر خوار بچے کھانے، سونے اور رونے کے سوا اور کچھ نہیں کرتے (نہ ہی ان سے کچھ اور کرنے کی توقع کی جاتی ہے)۔ وہ اپنی دیکھ بھال خود نہیں کر سکتے۔ سب ایماندار جب یسوع مسیح پر اپنے ایمان کا مظاہرہ کرتے ہیں تو خدا کے خاندان میں شیر خوار بچوں کی طرح داخل ہوتے ہیں۔ نجات کے وقت سے لے کر، خدا کا منصوبہ ہمیشہ آگے بڑھتا جاتا ہے۔ وقت اور خدا کے کلام کی توانائی کی خوراک کے ساتھ، چھوٹے ایماندار بڑھ کر اپنی شیر خواری سے آگے نکل آتے ہیں۔

''آمین'' کے معنی ہیں کمزوری میں مدد یا معاونت پر انحصار کرنا۔ پیدائش 6:15 میں ابرہام نے خداوند پر ''ایمان رکھا'' اور اِس بات کو اُس کے لئے راستبازی گِنا گیا۔ یہ اُس کا نجات بخش ایمان ہے۔ شیر خوار بچے کی کیسی زبردست مثال ہے، جو مکمل طور پر لاچاری کی حالت میں ہو اور ہر ایک چیز کے لئے اپنے والدین پر انحصار کرے۔

نوجوانی

1 یوحنا 2 : 13 - 14 جیسے حوالہ جات نوجوان ایمانداروں کو ''جوان'' اور

''مضبوط'' کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ یہ ایسے ایماندار ہیں جو اُس درجہ تک نشو ونما پا چکے ہوں جہاں سچائی کے چند اصولات کو سمجھ کر اور اپنی زندگی پر ان کا اطلاق کرنے کا آغاز کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر نوجوانوں کی طرح اُن کو غرور، اور اختیار کے خلاف سرکشی جیسے درد لاحق رہتے ہیں؛ وہ بعض اوقات اپنے طور سے کچھ کر گزرنے کی شدید تمنا رکھتے ہیں اور یہ بات انہیں مشکل میں ڈال دیتی ہے۔

باتخ۔Batach۔ یہ کُشتی کے کھیل کی اصطلاح ہے اور کسی ایسے شخص کی تصویر پیش کرتی ہے جو اپنے حریف کو اکھاڑے میں چت کر رہا ہو۔ اس کا ترجمہ عمومی طور پر ''یقین اور بھروسا'' کیا گیا ہے جیسا کہ زبور 3:37 اور 23:55 میں دیکھا جا سکتا ہے۔

پہلا پطرس 7:5 ''باتخ'' ایمان کی عکاسی کرتی ہے۔ ''اپنا بوجھ خداوند پر ڈال دے، وہ تجھے سنبھالے گا۔'' جس ایمان دار میں ''باتخ'' ایمان ہو وہ اُس نوجوان کی مانند ہے جو کشتی کے اکھاڑے میں داخل ہو رہا ہو جہاں وہ اپنی زندگی خود گزارنا سیکھتا ہے، اپنے فیصلے خود کرنا سیکھتا ہے، اور اپنی مشکلات کے حل کے لئے دیگر لوگوں کی بجائے خداوند پر بھروسا کرنا سیکھتا ہے۔

بالغ

بالغ ایماندار وہ ہے جس کی زندگی میں خدا کے کلام کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ عبرانیوں 14:5 اور 1:6 ہمیں بتاتی ہیں کہ بالغ ایماندار گوشت......یعنی خدا کے کلام کی تعلیم کی ٹھوس غذا کھا سکتا ہے۔ اُس کے پاس تربیت ہے اور وہ مُنظم ہے۔ وہ مشق کرتا اور اپنی زندگی میں روحانی تن سازی کرتا ہے۔ وہ مسیحی جو روحانی بلوغت تک پہنچ

جاتا ہے اس کے پاس بائبل مقدس کی کافی تعلیم ہوتی ہے تا کہ اپنی زندگی کی ذمہ داری اٹھا سکے۔ وہ دیگر تمام لوگوں کے مسائل کو اپنے اوپر لے لینا نہیں چاہتا مگر وہ اپنی زندگی کو ضرور اختیار میں رکھ سکتا ہے۔ اُسے ادراک ہوتا ہے کہ اُس کی زندگی میں خدا کا ایک مقصد ہے، اور وہ اُس مقصد کو پورا کرنے میں لگا رہتا ہے۔

خاساہChasah کے معنی ہیں'' پناہ لینے کو بھاگنا'' جس طرح کوئی خرگوش بھیڑیوں سے بھاگ کر کسی پتھر کے شگاف یا بل میں پناہ لیتا ہے۔ زبور 1:57 اُس وقت لکھی گئی جب داؤد ساؤل سے بچنے کے لئے عُدلام کے غار میں چھپ رہا تھا، یہ اس طرح کے ایمان کی بابت بتاتی ہے جو بلوغت کے اعتماد کے مترادف ہے۔ بلوغت میں ایماندار کے پاس اعتماد ہوتا ہے کیونکہ وہ خداوند پر بھروسا کرنا اور مطمئن رہنا سیکھ رہا ہوتا ہے۔ ہر بار کسی دباؤ کی وجہ سے وہ ِگر نہیں جاتا بلکہ جانتا ہے کہ خداوند اُس کی نجات کی چٹان ہے۔

ایمان کا سورما

عبرانیوں 11 باب اُن مردوں اور عورتوں کی بابت بیان کرتا ہے جو اپنے ایمان میں بہت مضبوط تھے۔ ایمان کے سورما وہ ہیں جو اپنی بلوغت کی حدوں سے بھی آگے نکل گئے اور انہوں نے مشکل حالات کے سامنے مستعدی سے کھڑے رہنا سیکھا۔ ایسے لوگ بھی ِگر جاتے ہیں مگر وہ ہمیشہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ اپنی زندگیوں کے لئے محض ذمہ داریاں اٹھانے سے بھی آگے بڑھ جاتے ہیں تا کہ اُن کی زندگیاں دوسرے لوگوں کی ذمہ دار بن جائیں۔ وہ اپنے ِگرے ہوئے ساتھیوں کو اٹھانے کے لئے، اُن کے زخموں کا علاج کرنے کے لئے، اُن کی حوصلہ افزائی کے لئے، اور اُن کی

ضروریات میں مہیا کرنے کے لئے موجود ہوتے ہیں۔

''یقل'' کے معنی ہیں کسی ''زخم پر شفا کا مرہم لگانا۔'' اگر آپ کو کبھی ایمان کے سورماؤں کے معیار تک پہنچنا پڑے تو آپ کو ایمان میں اُن زخموں کی شفا تلاش کرنا پڑے گی جو آپ کو جنگ کے دوران لگیں گے......ایسے زخم جو باتوں سے لگتے ہیں......لوگوں اور حالات کی وجہ سے لگتے ہیں۔اِن کا علاج ہمیشہ ایمان ہی ہوتا ہے، اور یہ صرف اور صرف خدا کے کلام سے صادر ہوتا ہے (رومیوں 17:10)۔نوحہ 21:3 میں یرمیاہ نبی نے مشکل اور تکلیف اور دکھ اٹھانے کے وقت میں شفا پائی۔

خدا کا دوست

مسیحی زندگی کا سب سے بڑا کارنامہ خدا کا دوست بننا ہے ،جس کے لئے یعقوب 2:23-25 میں ابرہام اور راحب کی مثال دی گئی ہے۔ بہت کم مسیحی روحانی زندگی کے سفر میں اِس مقام تک پہنچتے ہیں مگر ہر ایماندار میں لیاقت اور روحانی شیر خواری سے خدا کا دوست بننے کے معیار تک پہنچنے کے لئے ضروری مطلوبہ سامان موجود ہوتا ہے۔

قاواہ Qawah ایمان کے لئے مضبوط ترین عبرانی لفظ ہے۔اس لفظ کے معنی ہیں ''کئی چھوٹی چھوٹی ڈوریوں کو آپس میں بُن کر مضبوط رسی تیار کرنا۔'' یہی یسعیاہ 31:40 کا ایمان ہے......ایماندار کی برداشت، مستعدی اور لیاقت، جو مستقل مزاجی سے وعدوں ،اصولوں اور تعلیمات کو یکجا کر کے بُنتا رہتا ہے......اور کبھی یہ کام ترک نہیں کرتا۔ یہ خدا کے دوست کا ایمان ہے۔

خدا کا دوست بن جانا زندگی کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔یسوع مسیح کے

ابدی تخت کے سامنے اُن سب کے ساتھ کھڑے ہونے سے بڑھ کر اور کوئی شادمانی نہیں ہو سکتی جنہوں نے تمام زمانوں میں کسی وقت نجات پائی، اور اُن کی پہچان اُن تھوڑے لوگوں کے طور پر ہوتی ہے جنہوں نے اپنی زندگی کا تناظر قائم رکھا اور اُن کے ساتھ جنہوں نے مسلسل اُن باتوں کیلئے جانفشانی کی جو خدا نے اُن کے لئے ٹھہرائی تھیں!

رَوّیہ

''پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں یہی خیال رکھیں اور اگر کسی بات میں تمہارا اور طرح کا خیال ہو تو خدا اس بات کو بھی تم پر ظاہر کر دے گا بہر حال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اسی کے مطابق چلیں۔'' (فلپیوں 3:15-16)

روحانی بلوغت کا آغاز ایک رویہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ پندھرویں آیت میں لفظ ''کامل'' یونانی زبان کے لفظ Teleios سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں ''حاصل کر لینا، انتہائی جدید، ترقی یافتہ، بالغ۔'' ''رویہ'' یونانی زبان میں Phroneo ''فرونیو'' ہے جس کے معنی ہیں ''سوچ کا ایک نظام''۔ ''فرونیو'' فعل حال موضوعی ہے جس کے معنی ہیں ''زمانہ حال کی کسی زبردست سوچ کا نمونہ۔'' یہ ایسی بات ہے جس میں آپ زندگی گزارنے کا فیصلہ کر سکتے یا اس کا انکار کر سکتے ہیں۔

پولس رسول فلپی کلیسیا کے اُن لوگوں پر زور دے رہا ہے جو بلوغت تک پہنچ گئے اور خاص معیار کی سوچ رکھتے تھے۔ وہ بالغ ایمانداروں کے سامنے چار طرح کے چیلنج رکھتا ہے۔

1۔ یہ مت سوچو کہ ''پہنچ چکے'' ہو۔ پولس فلپیوں کو بتاتا ہے کہ وہ خود اپنی بابت

بھی یہ خیال نہیں کرتا ہے کہ منزل پر پہنچ چکا ہے۔ اِس عظیم ایماندار نے ایسا رویہ اپنایا کہ اُسے ابھی اور بہت دُور تک جانا ہے۔

2۔ ہم خیال ہوں۔ پولس کہہ رہا ہے کہ ''میں روحانی عالم میں کامیابی کا مینارہ نہیں ہوں بلکہ میں نے اپنی زندگی ایک بات تک محدود کر دی ہے، اور یسوع مسیح کو خوش کرنے اور اپنی زندگی میں خدا کے ارادے کی تکمیل کی خواہش کے سامنے دوسری تمام باتوں کو حقیر کر دوں گا۔

3۔ زمانہ حال میں زندگی بسر کرو۔ پولس کہتا ہے کہ میں نے پیچھے کی سب باتوں کو بھلا دیا ہے اور آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا جاتا ہوں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ماضی کے کچھ معنی اور وقعت نہیں ہے۔ اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ آگے کی چیزوں کی طرف مت دیکھو۔ بلکہ اب اِس وقت بڑھتے جاؤ۔ آج پر توجہ مرکوز رکھو!

4۔ روحانی ترقی میں بڑھتے جاؤ۔ یہاں ''بڑھتے جانا'' کے لئے ترجمہ کیا جانے والا لفظ قدیم زمانہ میں دو طرح سے استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ میدان میں اُس دوڑنے والے کے لئے استعمال ہوتا تھا جو آخری سوگز کے احاطے میں داخل ہو کر اپنی فیصلہ کُن دوڑ کو تیز کر لیتا تھا۔ وہ فتح کے نشان کو عبور کرنے اور فتح کا فیتہ کاٹنے کے لئے اپنی پوری توانائی کے ساتھ آگے بڑھتا تھا۔ یہ فوجی اہلکاروں میں سے اُن کے لئے بھی استعمال ہوتا تھا جو دشمن کو سامنے دیکھ کر تیزی سے آگے بڑھتے اور......حملہ کر دیتے تھے۔ ایمانداروں کو جارحانہ انداز میں رہنا چاہئے۔

ایک بار ایماندار میں ایسا رویہ آ جائے تو پھر اِسے اس کا اطلاق ضرور کرنا چاہئے۔ علم اور سیکھنا پھل لانے کے متقاضی ہیں۔ ''اسی کے مطابق چلیں'' یونانی لفظ

stoicheo سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں ''ترتیب وار چلنا۔'' مارچ کرنا انتہائی بنیادی اصول ہے جو کسی نئے بھرتی ہونے والے کو سیکھنا چاہئے کیونکہ اِس سے وہ حکم کی تعمیل کرنا، زیرِ اختیار رہنا، اور دیگر ساتھیوں سمیت کم سے کم ممکنہ وقت میں ایک مقام سے دوسرے مقام تک جانا سیکھتا ہے۔

یہ عین وہی کام ہے جو ہمیں مقامی کلیسیا میں رہتے ہوئے کرنا چاہئے۔ ہم ایک مقام سے دوسرے مقام تک جا رہے اور لوگوں کو بھی ساتھ لے جا رہے ہیں، مگر ہمیں یہ کام کم سے کم ممکنہ وقت میں کرنا ہے۔ دنیا میں یہ کام آخر کس طرح کیا جائے گا؟ ہم سب کو مارچ کرنا سیکھنا ہے۔ پولس اسی لئے یہ کہتا ہے کہ ''آؤ چلیں، آؤ ہم اُس معیار کے مطابق بڑھیں جو ہم حاصل کر چکے ہیں۔''

پولس ان ایمانداروں کو کہہ رہا ہے کہ اپنے آپ کو دیکھیں کہ اس وقت کہاں ہیں اور یہاں پر کس طرح پہنچے ہیں اور پھر مستقبل کے لئے کچھ نتائج اخذ کریں۔ کیا آپ ایک شیر خوار ایماندار ہیں؟ آپ بچے کِس طرح بنے؟ کسی نے آپ کو انجیل کی بشارت دی اور آپ ایمان لا کر خدا کے خاندان میں شامل ہو گئے۔ کلسیوں 6:2 میں ہمیں کہا گیا ہے کہ مسیح میں اُسی طرح چلیں جس طرح پیدا ہوئے تھے۔ آپ کس طرح شیر خوار بنے؟ فضل سے۔ پس فضل میں چلیں۔

آپ کس طرح نوجوان بنے؟ آپ نے شیرِ خواری سے نوجوانی تک کس طرح ترقی کی؟ صرف ایک ہی راستہ ہے۔ افسیوں 4:11-16 اِس کی صاف صاف وضاحت کرتی ہے: آپ اِس لئے بڑھے کیونکہ کسی نے آپ کو تعلیم دی۔ آپ فضل میں اور مسیح کی پہچان میں بڑھے (2 پطرس 18:3)۔ پس فضل میں قائم رہیں۔

کیا آپ بالغ ہیں؟ آپ نے بلوغت کیسے پائی؟ آپ نے ٹھوس تعلیم لی (عبرانیوں 14:5)۔ چونکہ کسی نے آپ کو ٹھوس معلومات دینے کے لئے وقت دیا اور آپ نے اسے اپنی زندگی میں استعمال کیا، آپ کی ہر ایک حس کو مشق اور نیک و بد کے امتیاز کی عملی مشق کے وسیلہ تربیت ملی۔ آپ فضل کے وسیلہ بالغ ایماندار بن گئے۔ فضل کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔

فلپیوں 16:3 سادگی کے ساتھ آپ کو بتا رہی ہے اپنی تربیت کے مطابق قدم بہ قدم چلتے رہیں۔ اپنی قطار میں رہیں۔ آپ بڑھ جانے کی وجہ سے ادھر اُدھر قدم مت چلائیں۔ اِس طرح کی احمقانہ حرکت نہ کریں (گلتیوں 3:3)۔

نمونہ

''اے بھائیو تم سب مل کر میری مانند بنو اور اُن لوگوں کو پہچان رکھو جو اس طرح چلتے ہیں جس کا نمونہ تم ہم میں پاتے ہو۔ کیونکہ بہتیرے ایسے ہیں جن کا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا ہے اور اب بھی رو رو کر کہتا ہوں کہ وہ اپنے چال چلن سے مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں۔'' (فلپیوں 3:17-18)

''سب مل کر میری مانند بنو'' کے لفظی معنی ہیں ''میری نقل بن جاؤ۔'' 1 کرنتھیوں 1:11 میں پولس کہتا ہے کہ ''تم میری مانند بنو جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔'' یہاں ایک بار پھر قطار میں اور ترتیب میں رہنے کا نظریہ ملتا ہے۔ یسوع مسیح نے راہ دکھائی، پولس نے مسیح کی پیروی کی؛ فلپیوں نے پولس کی پیروی کی۔ آپ کہاں ہیں؟ کیا آپ قطار میں ہیں؟ کیا آپ ہنوز چل رہے ہیں؟ لڑنے سے پہلے آپ کو چلنا یعنی مارچ کرنا ضرور ہے۔

اگر آپ سوچتے ہیں کہ آپ کو مقامی کلیسیا کی ضرورت نہیں، اور آپ کو بائبل کی نصیحتوں کی ضرورت نہیں، تو آپ قطار میں نہیں ہیں۔ آپ انقلابی ہیں، اور آپ کبھی بھی میدان مار کر قبضہ نہیں پا سکیں گے۔ آپ اکیلے کبھی ایمان کے سورما نہیں بن سکیں گے کیونکہ خدا جو کچھ کرتا ہے وہ کلیسیا میں......یعنی مسیح کے بدن میں کرتا ہے۔

پولس رسول فلپیوں سے کہتا ہے کہ وہ اپنی توجہ اُن لوگوں پر مرکوز رکھیں جن میں انہیں وہ نمونہ دکھائی دے جو وہ اُس میں بھی دیکھتے ہیں۔ وہ یہاں پر چلنے کے لئے اُس لفظ سے مختلف لفظ استعمال کرتا ہے جو اس نے سولہویں آیت میں کیا ہے۔ یہ لفظ یونانی زبان میں peripateo ''پیرپاٹیو'' ہے۔ Pateo پاٹیو کے معنی ہیں چلنا اور ''پیری'' کا مطلب ہے ''اردگرد''۔ یہ لفظ فوجی مارچ کے لئے استعمال نہیں ہوتا؛ یہ انفرادی طور پر لوگوں کے چلنے پھرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

پولس رسول کہتا ہے کہ کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنی انفرادی زندگیوں میں اُس نمونہ کے مطابق چلتے ہیں جو دیگر رسولوں نے انہیں دیا ہے۔ لیکن 18 ویں آیت کہتی ہے کہ بعض ایسے بھی ہیں جو کسی اور نمونے پر چلتے ہیں۔ پولس نے افسیوں کو خبردار کیا کہ اُس کے چلے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑیئے اُن کے درمیان آ جائیں گے۔ حتیٰ کہ اُن کی اپنی صفوں میں سے ایسے لوگ اُٹھیں گے جو کلام کو بگاڑیں گے تا کہ شاگردوں کو سچائی سے گمراہ کر دیں تا کہ وہ سب اُن کی پیروی کریں۔ یہ ایسے لوگ ہوں گے جو چاہتے ہیں کہ اُن کی پیروی کی جائے مگر وہ مسیح کے ساتھ چلنے والے نہیں ہوں گے۔

پولس ایسے لوگوں کو ''مسیح کی صلیب کے دشمن'' کہتا ہے۔ کیا آپ نے اس

بات کو سمجھا ہے: وہ ایمانداروں کی بات کر رہا ہے۔ وہ ایسے لوگوں کی بات کر رہا ہے جو خدا کی مرضی، اُس کے ارادے اور اُس کے مقصد سے ہٹ کر چلنے والے ہیں۔ یعقوب 4:4 اِس بات کو مزید واضح کر دیتی ہے کہ اگر آپ اس دنیا کے دوست ہیں تو آپ خدا کے دشمن ہیں۔ یوحنا 18:15 بھی اسی طرح صاف صاف بتاتی ہے کہ اگر آپ خدا کے دوست ہیں تو آپ اس دنیا کے دشمن ہیں۔ آج آپ کا دوست کون ہے اور آپ کا دشمن کون ہے؟

نئے بھرتی ہونے والے کی حیثیت سے آپ کو خدا کی فوج میں قدم کے ساتھ قدم ملا کر چلنا سیکھنا ہوگا۔ بائبل مقدس بہت کچھ بیان کرتی ہے کہ آپ کو کس طرح چلنا ہے:

1۔ایمان میں چلیں (2 کرنتھیوں 7:5)

2۔نئی زندگی میں چلیں (رومیوں 4:6)

3۔روح میں چلیں (گلتیوں 25,16:5، افسیوں 18-17:5)۔

4۔نیک اعمال میں چلیں (افسیوں 10:2)۔

5۔خداوند کے لائق چال چلیں (افسیوں 1:4؛ کلسیوں 10:1)۔

6۔محبت میں چلیں (یوحنا 12:15؛ افسیوں 5:1-2؛ 2 یوحنا 5-6)۔

7۔نُور میں چلیں (1 یوحنا 7:1)۔

8۔فضل میں چلیں (کلسیوں 7-6:2)

پبلشر

فیصل جان، پاسٹر آف گریس بائبل چرچ عارف والا، پاکستان
www.gbcpakistan.org
Email:gracebiblechurchpakistan@gmail.com
مزید معلومات کیلئے رابطہ: مبشر ذوالفقار گل 0334-7005510
مبشر کرِس ہیرس 0301-7314080